SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 17, 2017

تمام پاکستانیوں کے لئے بیرون ملک اثاثوں سے متعلق معلومات کی فراہمی ضروری نہیں

اسلام آباد(17 مئی)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے وضاحت کی ہے کہ نئے مجوزہ کمپنیز بل میں صرف ایسے پاکستانیوں کو ملک سے باہر رجسٹرڈ کمپنی میں ان کی شئیر ہولڈ نگ کی معلومات فراہم کرنا ہوں گی جو کہ پاکستان میں رجسٹرڈ کسی کمپنی میں دس فیصد یا اس سے زائد حصص کی ملکیت رکھتے ہوں یا ایسی کسی کمپنی میں ڈائریکٹر یا اس میں کسی عہدے پر فائز ہوں۔ ایسے افراد چاہے وہ ملک کے اندر مقیم ہوں یا ملک سے باہر انہیں مجوزہ قانون کی شق نمبر 452 کے مطابق معلومات فراہم کرنا ہوں گی۔

مجوزہ قانون کے مطابق صرف اور صرف ان افراد کو جو پاکستان میں رجسٹرڈ کسی کمپنی میں دس فیصد سے زائد حصص یا کوئی عہدہ رکھتے ہوں بیرون ملک کسی کمپنی میں ان کی شئیر ہولڈ نگ کی معلومات فراہم کرنا ہوں گی نہ کہ اثاثہ جات کی تفصیلات۔

ایس ای سی پی، کچھ اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کی وضاحت کرتا ہے کہ مجوز کمپنیز بل کے مطابق پاکستان سے باہر مقیم ہر پاکستانی کو اپنے اثاثوں کے گوشوارے جمع کروانا ہوں گے۔ یہ بات اس قانون میں تجویز کی گئی شقوں کے بالکل برعکس اور گمراہ کن ہے۔